قضا روزوں میں سال معین کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

قضا روزے کی نیت اس طرح کرنا کہ میں قضا روزہ رکھنے کی نیت کرتا ہوں، لیکن کس سال کے روزے کی قضا کر رہا ہوں، اس کی نیت نہ کی، تو کیا قضا روزہ ہو جائے گا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

روزوں کی قضا میں دن اور سال کی تعیین کرنا کہ یہ فلاں سال کے فلاں دن کا روزہ ہے یہ بہتر ہے، لازم و ضروری نہیں، لہذا صرف قضا روزے کی نیت سے رکھ لیا تب بھی روزہ ہو جائے گا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے "اذا وجب علیه قضاء یومین من رمضان واحد ینبغي أن ینوي أول یوم وجب علیه قضاؤه من هذا الرمضان، وإن لم یعین الأول یجوز، و كذا لو كان علیه قضاء یومین من رمضانین هو المختار، و لو نوى القضاء لا غیر یجوز، وإن لم یعین كذا في الخلاصة" ترجمہ: جب کسی پر ایک رمضان کے دو روزوں کی قضاء ہو تو اس کو چاہئے کہ پہلے اس دن کی نیت کرے جس کی قضا اس پر پہلے واجب ہوئی، اور اگر وہ پہلے کی تعیین نہیں کرتا تو بھی جائز ہے۔ اسی طرح اگر دو رمضانوں کے دو روزوں کی قضاء ہو تو بھی مختار قول کے مطابق جائز ہے، اور اگر صرف قضاء کی نیت کی، اور کوئی نیت نہ کی تو بھی جائز ہے اگرچہ تعیین نہ کی ہو، اسی طرح خلاصہ میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 196، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "کئی روزے قضا ہو گئے تو نیّت میں یہ ہونا چاہیے کہ اس رمضان کے پہلے روزے کی قضا، دوسرے کی قضا اور اگر کچھ اس سال کے قضا ہو گئے، کچھ اگلے سال کے باقی ہیں تو یہ نیّت ہونی چاہیے کہ اس رمضان کی اور اُس رمضان کی قضا اور اگر دن اور سال کو معیّن نہ کیا، جب بھی ہو جائیں گے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 971، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4034

تاریخ اجراء: 22 محرم الحرام 1447ھ/18 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net